سپریم کورٹ رپورٹس (1996) .SUPP 9 ایس سی آر

ریاست ہریانہ اور دیگر

بنام

روی بالا اور دیگران

26 نومبر 1996

[کے۔ راماسوامی اور جی۔ ٹی۔ ناناوتی، جسٹس صاحبان]

ملازمت قانون-حکومت ہریانہ کی طرف سے 9.3.1990 کو جاری کردہ پالیسی ہدایات-اساتذہ -تنخواہ کے پیمانے کی برابری-اہلیت کی بنیاد پر اعلی پیمانے کے لئے اعلی قابلیت کا حصول-جواب دہندگان کو جونیئر بنیادی اساتذہ کے طور پر مقرر کیا گیا-اس کے بعد انہوں نے اعلیٰ قابلیت حاصل کی-عدالت عالیہ کے ذریعہ منظور کردہ اعلی تنخواہ پیمانے کے لئے ان کا دعوے کی اجازت دی گئی-ریاست کی طرف سے اپیل-منعقد، 9.3.1990 کو اور اس کے بعد قابلیت حاصل کرنے والے اساتذہ اعلی تنخواہ کے حقدار نہیں ہیں-سرکاری دائرہ کار مورخہ 9.3.1990 ۔ منعقد، ممکنہ درخواست۔

وزیر سنگھ بنام ریاست ہریانہ، [1995] 3 ایس سی 697، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

چمن لال بمقابلہ ریاست ہریانہ، [1987] 3 ایس سی 213، لاگو نہیں تھی۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 15401 آف 1996۔

1994 کے سی۔ ڈبلیو۔ پی نمبر 10548 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 6.3.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

پریم ملہوترا وکیل کے لئے اجے سیواچ، اپیل کنندگان کے لئے۔

جواب دہندگان کی طرف سے پنکج کالرا۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کے ماہر وکلاء کی بات سنی ہے۔

مدعا علیہان نے بی۔ٹی / ای۔ایڈ کی اہلیت حاصل کرنے پر زیادہ تنخواہ کا دعویٰ کرتے ہوئے عرضی درخواست دائر کی تھی۔ظاہر ہے کہ انہیں جونیئر بنیادی استاد سمجھے جاتے تھے۔انہوں نے اپنی اہلیت کو بہتر بنایا اور اس وقت کی پنجاب حکومت کی جانب سے 23 جولائی 1957 کو سرکلر نمبر 5056-ایف آر-11/57 میں جاری کردہ خط کی بنیاد پر برابری کا دعویٰ کیا۔عدالت عالیہ نے یہ ہدایات جاری کیں۔لہٰذا یہ اپیل خصوصی اجازت کے ذریعے کی گئی ہے۔

وزیر سنگھ آیات ریاست ہریانہ،[1995] ضمنی 3ایس سی سی 697 میں اس عدالت کے فیصلے سے تنازعہ کا احاطہ کیا گیا ہے، جس میں اس عدالت نے سرکاری ملازمین، یعنی تدریسی عملے کے پے اسکیل پر نظر ثانی کے معاملے پر بات کی تھی۔محکمہ تعلیم کے، ہریانہ کی حکومت نے 9 مارچ 1990 کو اپنی پالیسی ہدایات میں واضح الفاظ میں اظہار کیا تھا کہ بی ٹی یا بی ایڈ حاصل کرنے والے اساتذہ پہلے کے اصول سے پیچھے ہٹنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ڈگری اس قابلیت کو حاصل کرنے کی متعلقہ تاریخوں سے اثر کے ساتھ اعلی درجے کا حقدار ہوگا۔لہٰذا، چونکہ انہوں نے 9.3.1990 سے پہلے اہلیت حاصل نہیں کی تھی، اس لیے وہ خود بخود اعلیٰ درجے کی تنخواہ کے فائدے کے حقدار نہیں ہیں۔

جواب دہندگان کے ماہر وکیل شری پنکج کالرا کی طرف سے یہ دعوی کیا گیا ہے کہ اس تنازعہ پر اس عدالت نے چمن لال بمقابلہ ریاست ہریانہ، [1987] 3 ایس سی سی 213 میں غور کیا تھا، اور حکومت 9 مارچ 1990 کے میمو کے ذریعے نہیں کر سکتی۔ اس عدالت کے فیصلے کو بے بنیاد قرار دیا۔ ہمیں جھگڑے میں کوئی طاقت نہیں ملتی۔ یہ دیکھا جاتا ہے کہ حکومت نے اپنے خط میں خاص طور پر وضاحت کی ہے کہ اگرچہ جامع پنجاب ریاست نے مذکورہ سرکلر جاری کیا تھا جسے کوٹھاری کمیشن نے قبول کر لیا تھا، لیکن ہریانہ کی حکومت نے اپنے 5 جنوری 1968 کے خط کے بعد پنجاب کے حکم پر عمل نہیں کیا تھا۔ تاہم، یہ سمجھا گیا کہ حکومت نے مذکورہ خط کو اپنا لیا ہے۔ اس کی روشنی میں، انہوں نے پورے معاملے پر دوبارہ غور کیا اور خط کے پیراگراف 6 میں اس طرح کہا:

> "6۔ حکومت کی نیت کا غلط مطلب نکال کر پیدا کی جانے والی الجھن کو دور کرنے کے لئے ریاستی حکومت نے اس پورے معاملے پر دوبارہ غور کیا ہے۔ اس نظرثانی کے نتیجے میں ہریانہ کے گورنر کو یہ واضح کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ محکمہ تعلیم کے اساتذہ کو پنجاب حکومت کے پیرا2، خط نمبر 5056-ایف-11- 57/6600 کے تحت 23 جولائی، 1957 کو یا ہریانہ حکومت کی طرف سے جاری کردہ کسی بھی خط/ نوٹیفکیشن کے مطابق تنخواہ کے اعلی پیمانے پر رکھنے کا حق نہیں ہے۔ پچھلے پیراگراف میں حوالہ دیا گیا ہے، جو خطوط پہلے ہی اپنی خدمت کے دوران خود بخود ان کی بہتری/ اعلی قابلیت حاصل کرنے پر غیر فعال ہو جاتے ہیں. محکمہ تعلیم میں ماسٹرز/ اساتذہ کو ان کے متعلقہ عہدوں کی تنخواہ کے اسکیل میں رکھا جائے گا جن پر انہیں منظور شدہ عہدوں پر تعینات کیا گیا ہے اور صرف اعلیٰ قابلیت رکھنے یا حاصل کرنے سے وہ خود بخود زیادہ تنخواہ کا دعویٰ کرنے کے اہل نہیں ہوں گے۔

وزیر سنگھ کے معاملے میں اس خط پر اس عدالت نے غور کیا تھا اور یہ کہا گیا تھا کہ قابلیت حاصل کرنے والے خود بخود اعلی تنخواہ کے اسکیل میں فٹمنٹ کے حقدار نہیں ہیں۔ وزیر سنگھ کے معاملے کے فیصلے میں ہی پیرا 10 میں یہ ذکر کیا گیا تھا کہ ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے تسلیم کیا تھا کہ جن لوگوں نے 9 مارچ 1990 سے پہلے بی ٹی اور/ یا بی ایڈ حاصل کیا تھا وہ 23 جولائی کے پنجاب ریاست کے خط کے پیرا 2

کے مطابق زیادہ تنخواہ حاصل کرنے کے حقدار ہوں گے۔ لہٰذا حکومت کا 9 مارچ 1990ء کا دائرہ کار نافذ العمل رہے گا۔ اس کا اطلاق ان امیدواروں پر ہوگا جنہوں نے مذکورہ تاریخ پر اور اس کے بعد قابلیت حاصل کی ہے اور وہ زیادہ تنخواہ کے حقدار نہیں ہیں۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے، حالات کے پیش نظر، بغیر کسی لاگت کے۔

ٹی این اے

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24